Dr. Musarrat Jahan
Guest Faculty / Asst. Professor
Dept. of Urdu, V.M. College, Hajipur
B.A Part III (H), Paper- VII
Topic :- Urdu Sakht ka Buniyadi Anasir

[نوٹ: پچھلے نوٹ کا بقیہ حصہ]

اردو کے قواعد کا نظام فارسی کے اصولوں پر مرتب کیا گیا۔ انشاء اللہ خان انشاء نے فارسی زبان میں اردو قواعد کی پہلی کتاب "دریائے لطافت" لکھی۔ خان آرزو اور مرزا قتیل نے بھی اردو کی قواعد اور بیان و بلاغت پر کتابیں تحریر کیں۔ بیسویں صدی میں جلال لکھنوی، حسرت موہانی، مولوی عبدالحق اور برج موہن کیفی نے قواعد پر کتابیں لکھیں۔ اس طرح اردو کی ساخت متعین اور اس کے ڈھانچے کو منضبط کر دیا گیا۔ اردو ہندوستان میں کئی قوموں کے میل جول کی علامت تھی اس لئے اس نے اپنا دامن ہندوستان بلکہ دنیا کے تازہ تجربات کے لئے پھیلائے رکھا۔ پنڈت برج موہن کیفی نے لکھا ہے "اردو ایک غیر صرفی اور پنچ میل زبان ہے۔" اجزا تذکیر و تانیث کے بارے میں اس کے اصولوں میں بڑی لچک ہے۔ یوں تو 'ہ'، 'ی'، اور 'ن' کو علامات تانیث کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جنھیں لسانی پیش کہتے ہیں لیکن کیفی نے ایک عام اصول یہ بتایا کہ "ایک لفظ جو کسی زبان سے خواہ سنسکرت یا عربی سے ہمارے زبان میں داخل ہوا۔ اس کی جنس اس کے مرادف یا قریب المعنی لفظ کی جنس کے موافق ہوگی جو پہلے سے ہمیں معلوم ہے۔"

زبان ایک نمو پذیر شے ہے اس لئے اس کا ہر جزو بھی مسلسل تغیرات کا نتیجہ ہے اور جیسے جیسے تغیر ہوتا ہے زبان ترقی پاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

چنانچہ بہت سے الفاظ کو اردو میں متروک قرار دیا جاتا رہا ہے۔ کچھ وقت اور مقام کا اثر بھی اس پر ہوتا رہتا ہے۔ زبان ایک سماجی مظہر ہے اس لئے اس کی ساخت میں بھی تراش خراش سماجی ارتقاء کے ساتھ ہوتی رہتی ہے۔

— x —

Scanned with CamScanner